F	S	S	M	T	W	T
AUGUST						
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

20-8-96 81

EX-NO-36 (a)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے (۱) افعال کا مادہ بتائیں (۲) ماضی، مضارع معروف مجہول کی وضاحت کریں (۳) صیغہ بتائیں جہاں جہاں ایک سے زائد صیغوں کا امکان ہو وہاں تمام ممکنہ صیغے لکھیں (۴) ضمیر کے لحاظ سے ترجمہ لکھیں۔

تَنْهَضَانِ - نَهَضَ (مادہ) اُٹھنا (دو مرد اٹھا)

فعل مضارع معروف باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اس میں تین صیغے ہیں

صیغہ نمبر ۱: تثنیہ مؤنث غائب

وہ دو عورتیں اُٹھتی ہیں یا اُٹھیں گی

صیغہ نمبر ۲: تثنیہ مذکر حاضر

تم دو مرد اُٹھتے ہو یا اُٹھو گے

صیغہ نمبر ۳: تثنیہ مؤنث حاضر

تم دو عورتیں اُٹھتی ہو یا اُٹھو گی

(ح) نَصْدُقُ (مادہ) صَدَقَ

فعل مضارع معروف باب نَصَرَ يَنْصُرُ

صیغہ نمبر ۱: تثنیہ مذکر متکلم

Important

ہم دو مرد سچ بولتے ہیں یا
ہم دو مرد سچ بولیں گے

F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

صفحہ نمبر ۲ تثنیہ مونث متکلم

ہم دو عورتیں سچ بولتی ہیں یا
ہم دو عورتیں سچ بولیں گی

صفحہ نمبر ۲ جمع مذکر متکلم

ہم سب مرد سچ بولتے ہیں یا ہم سب مرد سچ بولیں گے

صفحہ نمبر ۲ جمع مونث متکلم

ہم سب عورتیں سچ بولتی ہیں یا ہم سب عورتیں سچ بولیں گی

(3) يَلْعَبْنَ

مادہ: لعب

باب: سَمِعَ يَسْمَعُ

فعل مضارع معروف

12 sat ۴ ذیقعد

13 sun ۵ ذیقعد

صفحہ۔ جمع مونث غائب

وہ سب عورتیں کھیلتی ہیں یا وہ سب عورتیں کھیلیں گی

(4) طَلَبْتُمُوْهُمْ

مادہ۔ طلب

باب نَصَرَ يَنْصُرُ

صفحہ جمع مذکر حاضر بحث اثبات

تم سب مردوں نے ان سب مردوں کو طلب کیا

فعل ماضی معروف

(5) هَزَمْتُمُوْنِي

مادہ ۔ ھزم

باب ۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ

Important

صفحہ جمع مذکر حاضر بحث اثبات

فعل ماضی معروف

تم سب مردوں نے مجھے شکست دی

(6) تُرْزَقِيْنَ

رَزَقَ

مادہ: ~~رزق~~

باب: ~~ضَرَبَ يَضْرِبُ~~ نَصَرَ يَنْصُرُ

صیغہ: واحد مؤنث حاضر — مع اثبات

فعل: مضارع مجہول

ترجمہ: تم (ایک عورت) رزق دی جاتی ہو یا

تم (ایک عورت) رزق دی جاتی ہو

(7) تَطْلُعُ الشَّمْسُ

mon 14 ٦ ذیقعد

طلع

tue 15 ٧ ذیقعد

مادہ: طلع

باب: نَصَرَ يَنْصُرُ

صیغہ: واحد مؤنث غائب

فعل: مضارع معروف

ترجمہ: سورج طلوع ہوتا ہے

Important

July 1986

			JULY			
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

(8) مُنِحُوا

مادہ: منح
باب: ~~فَعَلَ يَفْعَلُ~~ فَتَحَ يَفْتَحُ
صیغہ: جمع مذکر غائب
فعل: ماضی مجہول
ترجمہ: عطا کیے گئے سب مرد

(9) كَمْ لَبِثْتُمْ

كَمْ حرف استفہام
لَبِثْتُمْ
مادہ: لبث

16 wed ٨ ذیقعد

باب: سَمِعَ يَسْمَعُ

17 thu ٩ ذیقعد 18 fri ١٠ ذیقعد

صیغہ: جمع مذکر حاضر
فعل: ماضی معروف بحث اثبات
ترجمہ: تم کتنے دن ٹھہرے رہے

(10) طَلَبْنَا

مادہ: طلب
باب: نَصَرَ يَنْصُرُ
صیغہ: جمع متکلم بحث اثبات
فعل: ماضی معروف
ترجمہ: ہم سب مردوں نے طلب کیا

Important

طَلَبْتَا (11)

مادہ :- طلب

باب :- نَصَرَ یَنْصُرُ

صیغہ :- واحد مذکر غائب

فعل :- ماضی معروف

ترجمہ :- اس ایک مرد نے ہم سب کو طلب کیا

طُلِبْنَ (12)

مادہ :- طلب

باب :- نَصَرَ یَنْصُرُ

صیغہ :- جمع مونث غائب

فعل :- ماضی مجہول

ترجمہ :- وہ سب عورتیں طلب کی گئیں

sat 19 ۱۱ ذیقعد

sun 20 ۱۲ ذیقعد

مضارع کی گردان

صفحہ نمبر 84 پر لکھنی تھی غلطی سے یہاں لکھی ہے

عدد	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر حاضر	مونث حاضر	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	یَکُوْنُ وہ ایک مذکر ہوتا ہے یا ہوگا	تَکُوْنُ وہ ایک مونث ہوتی ہے یا ہوگی	تَکُوْنُ تو ایک مذکر ہوتا ہے یا ہوگا	تَکُوْنِیْنَ تو ایک مونث ہوتی ہے یا ہوگی	اَکُوْنُ میں ایک مذکر ہوتا ہوں یا ہوں گا	اَکُوْنُ میں ایک مونث ہوتی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	یَکُوْنَانِ وہ دو مذکر ہوتے ہیں یا ہوں گے	تَکُوْنَانِ وہ دو مونث ہوتی ہیں یا ہوں گی	تَکُوْنَانِ تم دو مذکر ہوتے ہو یا ہوگے	تَکُوْنَانِ تم دو مونث ہوتی ہو یا ہوگی	نَکُوْنُ ہم ہوتے ہیں یا ہوں گے	نَکُوْنُ ہم دو مونث ہوتی ہیں یا ہوں گی
جمع	یَکُوْنُوْنَ وہ سب مذکر ہوتے ہیں یا ہوں گے	یَکُنَّ وہ سب مونث ہوتی ہیں یا ہوں گی	تَکُوْنُوْنَ تم سب مذکر ہوتے ہو یا ہوگے	تَکُنَّ تم سب مونث ہوتی ہو یا ہوگی	نَکُوْنُ ہم سب مذکر ہوتے ہیں یا ہوں گے	نَکُوْنُ ہم سب مونث ہوتی ہیں یا ہوں گی

Important

21-8-96 EX-NO-36-B 86 (86)

July 1986

مشق نمبر 36 - ب

JULY						
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

مندرجہ ذیل عبارات پر حرکات اور اعراب لگائیں اور اردو میں ترجمہ کریں

1) يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
أَنَا أَذْهَبُ بَعْدَ الْفُطُوْرِ

ترجمہ:- اے عبدالرحمٰن تو کب مدرسے کی طرف
جاتا ہے۔ میں ناشتہ (فطور) کے بعد مدرسے
کی طرف جاتا ہوں

2) هَلْ تَشْرَبُوْنَ الْقَهْوَةَ عِنْدِيْ
يَا سَيِّدِيْ نَحْنُ شَرِبْنَاهُ الْآنَ

21 mon ١٣ ذیقعد

22 tue ١٤ ذیقعد

ترجمہ اے جناب کیا آپ لوگ میرے پاس قہوہ
پیئں گے ہم نے ابھی قہوہ پیا ہے

3) هَلْ أَنْتَ تَقْرَأُ هٰذَا الْكِتَابَ فِي الْمَدْرَسَةِ
نَعَمْ يُقْرَأُ هٰذَا الْكِتَابُ فِي الْمَدْرَسَةِ

ترجمہ:- کیا آپ نے یہ کتاب مدرسہ میں پڑھی ہے جی۔
ہاں یہ کتاب مدرسہ میں پڑھی جاتی ہے یا پڑھائی جاتی
ہے

4) طَلَعَتِ الرِّجَالُ الْجَبَلَ فِي الصَّيْفِ ثُمَّ
نَزَلُوْا فِي الشِّتَاءِ

Important

لوگ گرمیوں میں پہاڑوں پر چڑھ گئے
پھر سردیوں میں اتر آئے

AUGUST

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

⑤ اللہ یعلم ما فی صدورکم

ترجمہ: جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے

EX. NO. 36 (C)

① کتبت المعلمة — استانی نے لکھا

② (سیکتبوا المعلمون)

سیکتب المعلمون۔ استاد عنقریب لکھیں گے

③ دخل ولدان فی المدرسة

دو لڑکے مدرسے میں داخل ہوئے

wed 23 ١٥ ذیقعد

thu 24 ١٦ ذیقعد fri 25 ١٧ ذیقعد

④ فرح امیر المدرسة البنات ثم شکر معلمات ومنحن جائزة

مدرسۃ البنات کا سربراہ خوش ہوا پھر اس نے استانیوں کا شکریہ ادا کیا

⑤ طلبوا منی اعانة للمدرسة الطبیة

انہوں نے مجھ سے مدرسہ طبیہ کیلئے مدد طلب کی

Important

CH-NO-37

ماضی کی اقسام (حصہ اوّل)

NOTE:- ماضی کے بعد مضارع پر بحث ہوئی تھی اب ہم درمیان میں ماضی کا بیان کیا ہے اسکی ایک خاص وجہ ہے دراصل ماضی کی مختلف اقسام میں ایک فعل استعمال ہوتا ہے جیسا ماضی ہے كَانَ (وہ تھا) اور مضارع ہے يَكُوْنُ (وہ ہوتا ہے یا ہوگا) اس لئے یہ ضروری تھا کہ ماضی کے ساتھ مضارع بھی سمجھ لیا جائے

NOTE-2:- تعلیل شدہ یکون کی گردان ماضی مضارع کی عام گردان سے مختلف ہوتی ہے وہ تو اسی وقت سمجھ آسکتی ہے جب کہ حروف علت کو سمجھ لیا جائے اور حروف علت کے قواعد بھی۔ اب ماضی کی گردان پر غور فرمائیں

26 sat ۱۸ ذیقعد

27 sun ۱۹ ذیقعد

ماضی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	كَانَ — وہ ایک مذکر تھا	كَانَا — وہ دو مذکر تھے	كَانُوْا — وہ سب مذکر تھے
مؤنث	كَانَتْ — وہ ایک مؤنث تھی	كَانَتَا — وہ دو مؤنث تھیں	كُنَّ — وہ سب مؤنث تھیں
مذکر	كُنْتَ — تو ایک مذکر تھا	كُنْتُمَا — تم دو مذکر تھے	كُنْتُمْ — تم سب مذکر تھے
مؤنث	كُنْتِ — تو ایک مؤنث تھی	كُنْتُمَا — تم دو مؤنث تھیں	كُنْتُنَّ — تم سب مؤنث تھیں
مذکر	كُنْتُ — میں ایک مذکر تھا	كُنَّا — ہم دو مذکر تھے	كُنَّا — ہم سب مذکر تھے
مؤنث	كُنْتُ — میں ایک مؤنث تھی	كُنَّا — ہم دو مؤنث تھیں	كُنَّا — ہم سب مؤنث تھیں

Important

مضارع کی گردان صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ فرمائیں

کېښ

مضارع کی گردان

	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
	غائب	غائب	مخاطب	مخاطب	متکلم	متکلم
واحد	کښېنی	کښېنی	کښېنې	کښېنې	کښېنم	کښېنم
	وہ ایک نہیں ہے	وہ ایک نہیں ہے	تو ایک ہم نہیں	تو ایک ہم نہیں	میں ایک نہیں	میں ایک نہیں
تثنیہ	کښېنا	کښېنا	کښېنئ	کښېنئ	کښېنو	کښېنو
	وہ دو نہیں ہیں	وہ دو نہیں ہیں	تم دو نہیں	تم دو نہیں	ہم دو نہیں	ہم دو نہیں
جمع	کښېنو	کښېنی	کښېنئ	کښېنئ	کښېنو	کښېنو
	وہ سب مذکر نہیں ہیں	وہ سب نہیں ہیں	تم سب نہیں	تم سب نہیں	ہم سب نہیں	ہم سب نہیں

کان عموماً بمعنی تھا یعنی ماضی
استعمال ہوتا ہے اور کیږي مضارع عموماً مستقبل کیلئے
بمعنی ہوگا، ہو جائے گا استعمال ہوتا ہے صرف
زمانہ حال کیلئے بمعنی ہے اس فعل کا ماضی یا مضارع
استعمال نہیں ہوتا ہے بلکہ یہ بات زیادہ تر جملہ اسمیہ
کی صورت میں کی جاتی ہے
مذکر — مونث
زید بیمار تھا کیلئے ہم کان استعمال کریں گے
اور زید بیمار ہو جائے گا کیلئے ہم کیږي استعمال کریں
گے
مذکر — مونث
کان کیږي کے استعمال کے چند مزید
قواعد آگے چل کر پڑھیں گے
مذکر — مونث
زید بیمار ہے کا ترجمہ صرف [illegible]
سبق نمبر ۱۵ میں جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم پیدا
کرنا سکھایا گیا تھا اس لئے کښېنی کے استعمال کی
پابندی نہیں ہوتی ہے صرف صیغہ واحد مذکر غائب کیلئے استعمال
کیا جاتا ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ کښېنی کا استعمال فعل سے
منفی ہونے کی وجہ سے... آپ اس صفحہ سے شروع میں گردان دی گئی ہے دیکھ کر اس کا مفہوم [illegible]

NOTE 3
Important

			JULY			
F	S	S	M	T	W	T
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

کَانَ اور لَیْسَ کی گردان کا ایک فرق

فرق یہ ہے کہ کان کی گردان ماضی اور مضارع دونوں کی ہوتی ہے یعنی یہ فعل دونوں طرح آتا ہے جبکہ لیس کی گردان صرف ماضی کی ہوتی ہے یعنی اس فعل سے مضارع استعمال نہیں ہوتا ہے لیس سے نفی کی جاتی ہے نفی میں ہی زیادہ تر ہوتا ہے یعنی اس فعل کی گردان تو ماضی کی سی ہے مگر یہ حقیقی معنی حال کے دیتا ہے

NOTE-4 سبق نمبر ۱۵ میں یہ پہلے ہی واضح کیا جا چکا ہے جملہ اسمیہ پر جب لیس داخل ہوتا ہے تو معنوی تبدیلی یہ آتی ہے کہ جملہ میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور اعرابی تبدیلی یہ آتی ہے

30 wed ۲۲ ذیقعد

کہ خبر نصب میں آ جاتی ہے اور خبر

31 thu ۲۳ ذیقعد 1 fri ۲۴ ذیقعد

پر "ب" لگا کر اسے مجرور بھی کیا جا سکتا ہے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا جیسے لَیْسَتِ الْمُعَلِّمَةُ قَائِمَةً (استانی کھڑی نہیں ہے)
یا لَیْسَتِ الْمُعَلِّمَةُ بِقَائِمَةٍ

NOTE-5 یہ بات بھی ذہن نشین کر لی جائے کہ جملہ اسمیہ پر کان بھی داخل ہوتا ہے اور جب بھی جملہ اسمیہ پر کان داخل ہوتا ہے تو معنوی تبدیلی یہ آتی ہے کہ جملہ "ہے" کی بجائے "تھا" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور لیس کی طرح کان بھی خبر کو نصب میں لے آتا ہے جیسے
کَانَ الْمُعَلِّمُ قَائِمًا (استاد کھڑا تھا)

Important "ب" نام لیس کی مانند کان کی خبر پر نہیں لگا سکتے۔ یہ فرق بہت اچھی طرح ذہن نشین کر لیں

NOTE-6 :- کان اور لیس کے استعمال کے سلسلے
میں ایک اور بات ذہن نشین کر لیں اور وہ یہ ہے کہ
کان اور لیس دونوں فعل کی طرح استعمال ہوتے ہیں
اگرچہ ان کے فاعل کو ان کا اسم کہتے ہیں جیسے
لَیْسَتِ الْمُعَلِّمَةُ قَائِمَةً میں المعلمة
دراصل لیست کا فاعل ہے لیکن نحو کی
اصطلاح میں اسے لیس کا اسم کہا جاتا ہے
یا فعل اسی طرح کَانَ الْمُعَلِّمُ قَائِمًا میں
دراصل المعلم کان کا فاعل ہے لیکن قواعد
میں اسے کان کا اسم کہا جاتا ہے

NOTE-7 :- اب پہلے ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ کان
اور لیس دونوں فعل کی طرح استعمال ہوتے ہیں
خود ہم بار بار دیکھیں کہ اسکے استعمال کے دو طریقے ہیں

2 sat ۲۵ ذیقعد

3 sun ۲۶ ذیقعد

کان اور لیس کے استعمال کے طریقے

(رفعی فاعل)

طریقہ نمبر 1 :- اگر کان یا لیس کا اسم ظاہر ہو
کوئی اسم ظاہر ہو تو ان کا صیغہ واحد ہی رہے گا البتہ
واحد مذکر اور مؤنث کیلئے واحد مؤنث ۳ کے گا

مثال :- ~~کان الوالدین~~

كَانَ الْوَلَدَانِ صَالِحَيْنِ

دونوں لڑکے نیک تھے

كَانَتِ الْبِنْتَانِ صَالِحَتَيْنِ — لڑکیاں نیک تھیں

لَيْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ — استانیاں محنتی نہیں ہیں

لَيْسَ الرِّجَالُ مُجْتَهِدِيْنَ

Important

مرد محنتی نہیں ہیں

22-6-96

92

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

92

طریقہ نمبر ۲ :- اگر کانَ اور لیسَ کا
اسم ظاہر نہ ہو بلکہ ضمیر فاعل کی طرح
ہو تو ایسی صورت میں ان کا وہی صیغہ استعمال
ہوگا جو ضمیر فاعل کے مطابق ہوگا

مثال :- کُنْتُمْ ظَالِمِیْنَ ۔ تم لوگ ظالم تھے
یہاں کُنْتُمْ میں اَنْتُمْ کی ضمیر فاعل ہے
کان کا اسم ہے

لَسْنَا ظَالِمِیْنَ ۔ ہم لوگ ظالم نہیں ہیں
یہاں نَحْنُ کی ضمیر فاعل ہے لیس کا اسم ہے

EX-NO 37

4 mon ۲۶ ذیقعد

5 tue ۲۸ ذیقعد

اردو میں ترجمہ کریں

① زینب کھڑی تھی
② لوگ بیٹھے تھے یا مرد بیٹھے تھے
③ کیا تم (جمع مرد) بیمار ہو
④ تم کب طالب بنے تھے
⑤ میں دو سال پہلے طالب بنا تھا
⑥ تو کب مدرسہ میں رہے گا یا تو کب مدرسہ میں ہوگا
⑦ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس سال مدرسہ میں ہوں گا
⑧ تم سب لوگ کشتی میں ہو
⑨ کیا تم مدرسے میں طالب علم نہیں ہے نہیں
میں مدرسے کا طالب علم ہوں
⑩ ہم جھوٹ بولنے والے نہیں ہیں
⑪ وہ سب مرد سچ بولنے والے نہیں ہیں

Important

EX. NO. 37

عربی میں ترجمہ کریں

① كَانَتَا جَالِسَتَانِ هُنَاكَ

②

③ هَلْ كُنْتُمَا جَالِسَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ
نَعَمْ كُنَّا جَالِسَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ

④ أَلَسْتُمَا وَلَدَيْ مَحْمُوْدٍ لَا

6 wed ۲۹ ذیقعد

7 thu ۳۰ ذیقعد 8 fri ۱ ذی الحجۃ

لَسْنَا وَلَدَيْ مَحْمُوْدٍ

⑦ قَدْ كَانَتْ الطَّالِبَاتُ حَاضِرَةً مَوْجُوْدَةً

صفحہ ۲٤ کی گردان

Important

AUGUST						
F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

ماضی کی اقسام

اگرچہ ماضی کی اقسام اسطرح اردو زبان میں ہیں، اسطرح عربی میں نہیں مگر اردو کی طرح ماضی کی اقسام بیان کی جائیں گی

۱) **ماضی بعید** :- فعل ماضی پر کان لگا دینے سے اس میں ماضی بعید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے ذَهَبَ کے معنی ہیں وہ گیا جبکہ كَانَ ذَهَبَ کے معنی ہوں گے وہ گیا تھا خیال رہے کہ کان کی گردان متعلقہ فعل ماضی کے ساتھ چلتی ہے

9 sat ۲ ذی الحجہ

10 sun ۳ ذی الحجہ

	غائب مذکر	غائب مؤنث	مخاطب مذکر	مخاطب مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	كَانَ ذَهَبَ	كَانَتْ ذَهَبَتْ	كُنْتَ ذَهَبْتَ	كُنْتِ ذَهَبْتِ	كُنْتُ ذَهَبْتُ	كُنْتُ ذَهَبْتُ
معانی	وہ (ایک مرد) گیا تھا	وہ ایک عورت گئی تھی	تو ایک مرد گیا تھا	تو ایک عورت گئی تھی	میں ایک مرد گیا تھا	میں ایک عورت گئی تھی
تثنیہ	كَانَا ذَهَبَا	كَانَتَا ذَهَبَتَا	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنَّا ذَهَبْنَا	كُنَّا ذَهَبْنَا
معانی	وہ (دو مرد) گئے تھے	وہ دو عورتیں گئی تھیں	تم دو مرد گئے تھے	تم دو عورتیں گئی تھیں	ہم دو مرد گئے تھے	میں ہم دو عورتیں گئی تھیں
جمع	كَانُوا ذَهَبُوا	كُنَّ ذَهَبْنَ	كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ	كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ	كُنَّا ذَهَبْنَا	كُنَّا ذَهَبْنَا
معانی	وہ (سب مرد) گئے تھے	وہ سب عورتیں گئی تھیں	تم سب مرد گئے تھے	تم سب عورتیں گئی تھیں	ہم سب مرد گئے تھے	ہم سب عورتیں گئی تھیں

Important

(۱۱) **ماضی استمراری** اس کو کہتے ہیں جس میں ماضی میں کام کے مسلسل ہوتے رہنے کا مفہوم ہو

ہم اردو میں کہتے ہیں

مثالے: وہ لکھتا تھا مزاولہ ہے۔ وہ لکھا کرتا تھا یا وہ لکھ رہا تھا

عربی میں فعل مضارع پر کان لگانے سے ماضی استمراری کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں

مثالے كَانَ يَكْتُبُ وہ لکھتا تھا یا وہ لکھ رہا تھا یا وہ لکھا کرتا تھا

یہاں بھی كَانَ اور متعلقہ فعل مضارع کی گردان ساتھ ساتھ چلتی ہے دیکھے جس گردان ملاحظہ فرمائیں

ماضی استمراری

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد معانی	كَانَ يَكْتُبُ وہ لکھتا تھا	كَانَتْ تَكْتُبُ وہ ایک عورت لکھتی تھی	كُنْتَ تَكْتُبُ تو ایک مرد لکھتا تھا	كُنْتِ تَكْتُبِيْنَ تو ایک عورت لکھتی تھی	كُنْتُ اَكْتُبُ میں ایک مرد لکھتا تھا	كُنْتُ اَكْتُبُ میں ایک عورت لکھتی تھی
تثنیہ معانی	كَانَا يَكْتُبَانِ وہ دو مرد لکھتے تھے	كَانَتَا تَكْتُبَانِ وہ دو عورتیں لکھتی تھیں	كُنْتُمَا تَكْتُبَانِ تم دو مرد لکھتے تھے	كُنْتُمَا تَكْتُبَانِ تم دو عورتیں لکھتی تھیں	كُنَّا نَكْتُبُ ہم دو مرد لکھتے تھے	كُنَّا نَكْتُبُ ہم دو عورتیں لکھتی تھیں
جمع معانی	كَانُوْا يَكْتُبُوْنَ وہ سب مرد لکھتے تھے	كُنَّ يَكْتُبْنَ وہ سب عورتیں لکھتی تھیں	كُنْتُمْ تَكْتُبُوْنَ تم سب مرد لکھتے تھے	كُنْتُنَّ تَكْتُبْنَ تم سب عورتیں لکھتی تھیں	كُنَّا نَكْتُبُ ہم سب مرد لکھتے تھے	كُنَّا نَكْتُبُ ہم سب عورتیں لکھتی تھیں

Important

23-8-91

96 96

August 1986

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

NOTE-1 - اس حرف کو ذہن نشین کر لیجئے کہ فعل ماضی کے بعد جب کوئی اصل فعل ماضی ہی کان کی گردان کے ساتھ ملتا ہے تو بلکہ فعل ماضی استمراری کیلئے کان کا صیغہ ماضی مگر اصل فعل کا صیغہ مضارع ساتھ ہو تو چلئے ہیں

ماضی قریب

ماضی قریب - ماضی کی وہ قسم ہے جس میں ابھی حال ہی میں مکمل ہونے والے کام کا مفہوم ہوتا ہے

مثال:- وہ گیا ہے اس نے تمہارے پاس وہ جا چکا ہے وہ کہہ رہا تھا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جانے یا لکھنے کا کام تھوڑی دیر پہلے یعنی ماضی قریب میں ہوا ہے ENGLISH میں اسی فعل کو PRESENT PERFECT کہتے ہیں

I have written a letter میں خط لکھ چکا ہوں

بنانے کا طریقہ: فعل ماضی پر حرف قد لگا دینے سے ماضی قریب کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے بلکہ تاکید کا مفہوم بھی ہو۔ قَدْ ذَهَبَ

13 wed ٦ ذی الحجہ

14 thu ٧ ذی الحجہ 15 fri ٨ ذی الحجہ

ماضی قریب کی گردان

عدد	غائب مذکر	غائب مونث	حاضر مذکر	حاضر مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	قَدْ ذَهَبَ وہ ایک مرد جا چکا ہے	قَدْ ذَهَبَتْ وہ ایک عورت جا چکی ہے	قَدْ ذَهَبْتَ تو ایک مرد جا چکا ہے	قَدْ ذَهَبْتِ تو ایک عورت جا چکی ہے	قَدْ ذَهَبْتُ میں ایک مرد جا چکا ہوں	قَدْ ذَهَبْتُ میں ایک عورت جا چکی ہوں
تثنیہ	قَدْ ذَهَبَا وہ دو مرد جا چکے ہیں	قَدْ ذَهَبَتَا وہ دو عورتیں جا چکی ہیں	قَدْ ذَهَبْتُمَا تم دو مرد جا چکے ہو	قَدْ ذَهَبْتُمَا تم دو عورتیں جا چکی ہیں	قَدْ ذَهَبْنَا ہم دو مرد جا چکے ہیں	قَدْ ذَهَبْنَا ہم دو عورتیں جا چکی ہیں
جمع	قَدْ ذَهَبُوا وہ سب مرد جا چکے ہیں	قَدْ ذَهَبْنَ وہ سب عورتیں جا چکی ہیں	قَدْ ذَهَبْتُمْ تم سب مرد جا چکے ہو	قَدْ ذَهَبْتُنَّ تم سب عورتیں جا چکی ہو	قَدْ ذَهَبْنَا ہم سب مرد جا چکے ہیں	قَدْ ذَهَبْنَا ہم سب عورتیں جا چکی ہیں

Important

SEPTEMBER						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

ماضی شکیہ :- جب زمانہ ماضی میں کسی کام کے ہونے کے متعلق شک پایا جاتا ہو تو وہ ماضی شکیہ کہلاتا ہے

مثال :- شاید اس نے لکھا ہو گا یا وہ شاید لکھ چکا ہو گا

بنانے کا طریقہ کار

عربی میں ماضی شکیہ کے معنی پیدا کرنے کیلئے اصل فعل کے ماضی سے پہلے يَكُوْنُ (ہوا) لگاتے ہیں

يَكُوْنُ كَتَبَ اس نے لکھا (فعل) ہو گا یا وہ لکھ چکا ہو گا

NOTE :- اس میں كَانَ کے مضارع يَكُوْنُ اور اصل فعل کے صیغہ ماضی کی گردان ساتھ ساتھ چلتی ہے جیسے يَكُوْنُ كَتَبَ يَكُوْنُوْنَ كَتَبُوْا

FUTUR PERFECT Tense in ENGLISH يَكُوْنَانِ كَتَبَا

He will have written

لَعَلَّهُ كَتَبَ
لَعَلَّهُمَا كَتَبَا
لَعَلَّهُمْ كَتَبُوْا

ماضی شکیہ کی گردان

sat 16 ۹ ذی الحجہ

sun 17 ۱۰ ذی الحجہ

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	يَكُوْنُ كَتَبَ	تَكُوْنُ كَتَبَتْ	تَكُوْنُ كَتَبْتَ	تَكُوْنِيْنَ كَتَبْتِ	أَكُوْنُ كَتَبْتُ	أَكُوْنُ كَتَبْتُ
معانی	لَعَلَّهُ كَتَبَ	لَعَلَّهَا كَتَبَتْ	لَعَلَّكَ كَتَبْتَ	لَعَلَّكِ كَتَبْتِ	لَعَلِّيْ كَتَبْتُ	لَعَلِّيْ كَتَبْتُ
	شاید اس ایک مرد نے لکھا ہو گا	شاید اس ایک عورت نے لکھا ہو گا	شاید تو ایک مرد نے لکھا ہو گا	شاید تو ایک عورت نے لکھا ہو گا	شاید میں ایک مرد نے لکھا ہو گا	شاید میں ایک عورت نے لکھا ہو گا
تثنیہ	يَكُوْنَانِ كَتَبَا	تَكُوْنَانِ كَتَبَتَا	تَكُوْنَانِ كَتَبْتُمَا	تَكُوْنَانِ كَتَبْتُمَا	نَكُوْنُ كَتَبْنَا	نَكُوْنُ كَتَبْنَا
معانی	لَعَلَّهُمَا كَتَبَا	لَعَلَّهُمَا كَتَبَتَا	لَعَلَّكُمَا كَتَبْتُمَا	لَعَلَّكُمَا كَتَبْتُمَا	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا
	شاید ان دو مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ان دو عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید تم دو مردوں نے لکھا ہو گا	شاید تم دو عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم دو مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم دو عورتوں نے لکھا ہو گا
جمع	يَكُوْنُوْنَ كَتَبُوْا	يَكُنَّ كَتَبْنَ	تَكُوْنُوْنَ كَتَبْتُمْ	تَكُنَّ كَتَبْتُنَّ	نَكُوْنُ كَتَبْنَا	نَكُوْنُ كَتَبْنَا
معانی	لَعَلَّهُمْ كَتَبُوْا	لَعَلَّهُنَّ كَتَبْنَ	لَعَلَّكُمْ كَتَبْتُمْ	لَعَلَّكُنَّ كَتَبْتُنَّ	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا	لَعَلَّنَا كَتَبْنَا
Important	شاید ان سب مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ان سب عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید تم سب مردوں نے لکھا ہو گا	شاید تم سب عورتوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم سب مردوں نے لکھا ہو گا	شاید ہم سب عورتوں نے لکھا ہو گا

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

NOTE-2 یہاں یہ ایک بات ذہن نشین رہے کہ اصل فعل کا فاعل
اگر اسم ظاہر ہو تو
(i) یَکُونُ یا تَکُونُ (مذکر یا مونث) تو صیغہ واحد ہی
(ii) یکون کے آنے کے بعد اصل فعل کا فاعل بنے اسم ظاہر آئے گا جو اب کان کا اسم کہلاتا تھا
(iii) اس کے بعد اصل فعل اسم ظاہر کے صیغہ کے مطابق
(واحد جمع مذکر مونث) آئے گا
مثال کے طور پر یَکُونُ الْمُعَلِّمُ کَتَبَ ۔ یَکُونُ الْمُعَلِّمُونَ کَتَبُوا
تَکُونُ الْمُعَلِّمَاتُ کَتَبْنَ

NOTE-3 :- بلفظ لَعَلَّ (شاید) کے استعمال سے
بھی ماضی شکیہ کے معنی پیدا ہو سکتے ہیں تین لعل
کے استعمال کے متعلق دو اہم باتیں ذہن نشین کر لیں
اول یہ کہ لَعَلَّ کبھی بھی فعل سے پہلے نہیں آتا
بلکہ یہ ہمیشہ کسی اسم ظاہر پر یا کسی ضمیر پر داخل ہوتا
ثانیاً یہ کہ لَعَلَّ بھی اِنَّ کی طرح

18 mon ۱۱ ذی الحجہ

19 tue ۱۲ ذی الحجہ

اپنے اسم کو نصب دیتا ہے
مثال :- لَعَلَّ المعلمَ کَتَبَ کِتَابًا (شاید استاد
نے خط لکھا ہو گا
لَعَلَّهُ کَتَبَ کِتَابًا
شاید اس نے خط لکھا ہو گا

NOTE-4 ۔ مذکورہ بالا مثالوں سے واضح ہے کہ اس قسم کے
مضمون کو عربی میں فعل ماضی کی کوئی قسم ادا
نہیں کرتی بلکہ یہ دراصل جملہ اسمیہ پر لَعَلَّ
داخل کرنے کا مسئلہ ہے جس کے ذریعے اردو میں فعل ماضی
شکیہ کا مفہوم پیدا ہو سکتا ہے جو بھی حرف اس
صورت میں جب جملہ اسمیہ کی خبر کوئی فعل ماضی
کا صیغہ ہو

مثال :- المعلّم کَتَبَ (استاد نے لکھا) سے
لَعَلَّ الْمُعَلِّمَ کَتَبَ شاید استاد نے لکھا ہو گا

Important

NOTE-5 مگر ایسے جملہ اسمیہ کی خبر کوئی فعل مضارع
ہو تو مفہوم تو شک کا پیدا ہو گا مگر وہ فعل مستقبل ہو گا
لَعَلَّ الْمُعَلِّمَ يَكْتُبُ شاید استاد لکھے گا

I have already explained that This Futur Perfect

TE-2.

ماضی شرطیہ

فعل ماضی میں شرط کے معنی پیدا کرنے کیلئے پہلے فعل یعنی بیانِ شرط پر (لَوْ) اگر لگاتے ہیں تو اس سے اس فعل میں ماضی شرطیہ کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں

مثال: جیسے لَوْ طَلَبْتَ لَحَصَّلْتَ اگر تو وہ طلب کرتا تو حاصل کرتا

NOTE-6 یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ماضی شرطیہ میں ہمیشہ دو فعل آتے ہیں پہلے میں شرط بیان ہوتی ہے دوسرے میں اس کا جواب ہوتا ہے

مثال: اگر تو بوتا تو کاٹتا۔ اس میں بوتا اور کاٹتا دو فعل ہیں بوتا بیانِ شرط ہے اور کاٹتا جوابِ شرط ہے

لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا

لو ز ر ع ل ح ص د

ماضی شرطیہ کی گردان

wed 20 ۱۳ ذی الحجہ

thu 21 ۱۴ ذی الحجہ — fri 22 ۱۵ ذی الحجہ

عدد	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مذکر	متکلم مؤنث
واحد	لَوْ زَرَعَ لَحَصَدَ	لَوْ زَرَعَتْ لَحَصَدَتْ	لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ	لَوْ زَرَعْتِ لَحَصَدْتِ	لَوْ زَرَعْتُ لَحَصَدْتُ	لَوْ زَرَعْتُ لَحَصَدْتُ
معانی	اگر وہ بوتا تو کاٹتا	اگر وہ بوتی تو کاٹتی	اگر تو بوتا تو کاٹتا	اگر تو بوتی تو کاٹتی	اگر میں بوتا تو کاٹتا	اگر میں بوتی تو کاٹتی
تثنیہ	لَوْ زَرَعَا لَحَصَدَا	لَوْ زَرَعَتَا لَحَصَدَتَا	لَوْ زَرَعْتُمَا لَحَصَدْتُمَا	لَوْ زَرَعْتُمَا لَحَصَدْتُمَا	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا
معانی	اگر وہ دو بوتے تو کاٹتے	اگر وہ دو بوتیں تو کاٹتیں	اگر تم دو بوتے تو کاٹتے	اگر تم دو بوتیں تو کاٹتیں	اگر ہم دو بوتے تو کاٹتے	اگر ہم دو بوتیں تو کاٹتیں
جمع	لَوْ زَرَعُوا لَحَصَدُوا	لَوْ زَرَعْنَ لَحَصَدْنَ	لَوْ زَرَعْتُمْ لَحَصَدْتُمْ	لَوْ زَرَعْتُنَّ لَحَصَدْتُنَّ	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا	لَوْ زَرَعْنَا لَحَصَدْنَا
معانی	اگر وہ سب بوتے تو کاٹتے	اگر وہ سب بوتیں تو کاٹتیں	اگر تم سب بوتے تو کاٹتے	اگر تم سب بوتیں تو کاٹتیں	اگر ہم سب بوتے تو کاٹتے	اگر ہم سب بوتیں تو کاٹتیں

Important

F	S	S	M	T	W	T
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

NOTE. 7 ماضی شرطیہ کیلئے کبھی لَوْ کے بعد کَانَ کا اضافہ
کر دیتے ہیں کَانَ کے بعد فعل ماضی بھی لاسکتے ہیں
جس سے ماضی بعید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور
اگر فعل مضارع لے آئیں تو پھر ماضی استمراری
کے معنی بھی پیدا ہو جاتے ہیں لیکن یاد رکھیں کہ
جملہ ماضی شرطیہ ہی رہتا ہے یعنی یہ ماضی
شرطیہ بعید یا ماضی شرطیہ استمراری مگر معنی
میں ذرا سا فرق پڑتا ہے

ماضی شرطیہ بعید .. لَوْ كُنْتَ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ
اگر تو نے بویا ہوتا (ترجمہ ماضی بعید) تو ضرور کاٹتا

ماضی شرطیہ استمراری لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوْسَكَ لَنَجَحْتَ
اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا (ترجمہ ماضی استمراری)
تو ضرور کامیاب ہوتا

23 sat ١٦ ذی الحجہ

24 sun ١٧ ذی الحجہ

NOTE 8 لَوْ کے ذریعے شرطیہ جملہ بنانے
میں جواب شرط والے فعل پر شروع میں لَ
لگنا چاہئے
یہ اردو میں تو ضرور ہی کے معنی دیتا ہے

ماضی تمنائی

فعل ماضی سے شروع میں لَیْتَ یا لَیْتَمَا لگانے سے
فعل میں ترجمہ ماضی کسی تمنا کے معنی پائے جاتے ہیں
یعنی یہ وہ فعل ہے جو زمانہ ماضی میں کسی چیز کی
تمنا یا آرزو پر دلالت کرے

مثال :- لَیْتَنِیْ لَیْتَمَا نَجَحْتُ کاش میں کامیاب ہو جاتا

Important کُنْتُ لگانے سے بھی جملہ میں تمنا کے
معنی پیدا ہو جاتے ہیں